ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم مرحوم

انسان کی تلاش

کہاں ہے وہ انسانِ خجستہ سرشت
کہ ہو جس کے سینے کے اندر بہشت

ہر اک حال میں جس کی سیدھی ہو چال
ہو علم و ہنر بے غرورِ کمال

سبھی لذتیں جس کی ہوں بے گناہ
نہ ہو جو مسرت میں گم کردہ راہ

بہادر ہو، آزاد و بے باک ہو
دل اس کا غم و حزن سے پاک ہو

نہ کھائے غلط آرزو سے فریب
نہ ہو کھوٹے سکوں سے پُر اس کی جیب

نہ نقصان جس کو فسردہ کرے
نہ اندوہ و غم جس کو مُردہ کرے

کیا ہو جسے علم نے ہوشمند
صدا ہوں خیالات جس کے بلند

تونگر قناعت کی دولت سے ہو
غنی اپنے رنگِ طبیعت سے ہو

چلے راہ جو حق کی تنویر سے
جو راضی رہے اپنی تقدیر سے

جو ہو لذت اندوز توحید سے
گریزاں ہو کورانہ تقلید سے

امیروں کے آگے جو جھکتا نہ ہو
جو سچ بات کہنے سے رُکتا نہ ہو

اگر ایسا انسانِ کامل ملے
تو انسانیت کو بھی منزل ملے